بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

# امیر مملکت اسلامیہ عراق وشام مولانا امیر المومنین ابو بکر حسینی قریشی بغدادی حفظہ اللہ تعالی کی سیرت کے خوشگوار جھونکے

ترجمہ: انصار اللہ اردو

ابو دعاء کنیت ہے اور آپ کا نام ابراہیم بن عواد بن ابراہیم البدری الرضوی الحسینی السامرائی ہے۔

آپ کا سلسلۂ نسب اشراف سادات البدریین (البوبدری) الرضوی الحسینی الہاشمی القریشی نزاری عدنانی قبیلے سے نکلتا ہے۔

معاشرتی حالت کے اعتبار سے آپ شادی شدہ ہیں۔

آپ سابقہ استاد معلم و مربی اور مشہور داعی ہیں۔ اسلامی یونیورسٹی بغداد سے آپ فارغ التحصیل ہیں، وہاں آپ نے اپنے تعلیمی مراحل طے کیے (بی اے، ایم اے اور پی ایچ ڈی)۔

آپ ایک داعی کے طور پر معروف ہیں۔ اسلامی ثقافت و علوم اور شرعی فقہ میں آپ ماہر ہیں۔ تاریخ اور انساب شریفہ کے علوم پر آپ کو کافی عبور ہے۔

آپ کے تعلقات وسیع ہیں، دیالی اور سامراء میں اپنے خاندان اور قبائل کے افراد پر آپ کا اس قدر اچھا خاصا اثر ونفوذ ہے کہ ۲۰۰۶ء رمضان کے مہینے کے اواخر میں جب عراق کی جہادی سرزمین پر دولت اسلامیہ کے ظہور اور قیام عمل میں لایا گیا تو ان سب نے اپنے مکمل ارادے و مرضی اور کامل یقین کے ساتھ مملکت اسلامیہ عراق اور اس کے سب سے پہلے امیر المومنین ابو عمر البغدادی القریشی رحمہ اللہ کی بیعت باقاعدہ برملا اعلان کر کے کی۔

پہلے سے آپ جہادی سلفیت کے مایہ ناز رہنما مفکر اور دیالی میں اور سامراء شہر میں جامع مسجد احمد بن حنبل رحمہ اللہ کے ذریعے سے جہادی سلفی منہج کے معروف مناظر ہونے سے مشہور تھے۔

آپ ایک دیندار گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ کے بھائی اور آپ کے چچا دین کے مبلغ اور عربی لغت، بلاغت اور منطق کے اساتذہ ہیں۔ آپ کا سارے گھرانے کا دینی عقیدہ سلفیت ہیں۔

آپ کے والد شیخ عواد البوبدری قبیلے کے سرداروں میں شمار ہوتے ہیں اور دین سے محبت رکھنے والے ہیں۔ پاکدامنی، عزت اور فضیلت کے داعی، امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے معاونین میں سے ہیں۔

آپ کے داداحاجی ابراہیم علی البدری (بڑی عمر ہونے کے باوجود) پانچوں نمازیں مسجد میں جاکر پابندی کے ساتھ باجماعت ادا کرنے، صلہ رحمی کرنے اور پاکدامن غریب خاندانوں کی ضروریات کو پورا کرنے پر حریص تھے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے حاجی مرحوم کی عمر میں برکت عطا فرمائی حتیٰ کہ آپ ۹۰ نوے کے نصف دہائی کے قریب پہنچ چکے تھے اور چند سال پہلے امریکی تسلط کے بعد والے عرصے میں فوت ہو گئے۔ جب کہ دنیاوی زندگی کے ایک لمبے عرصے تک آپ نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت، صلہ رحمی اور نیک کاموں میں گزاردی۔

امیر المومنین ڈاکٹر ابو بکر حسینی قریشی ابو دعاء کا آڈیو اور وڈیو پیغام ظاہر نہ ہونے کی وجہ امنیات اور حفاظتی تدابیر ہیں، نہ کہ یہ وجوہات ہیں کہ آپ کی فصاحت لسانی کم ہے یا کہ خطابت وغیرہ میں کمزور ہیں۔ سو جو کوئی ایسی باتیں کرتا ہے اور ان کو فروغ دیتا ہے تو ان باتوں میں کوئی صداقت نہیں ہے کیونکہ خطابت میں آپ فصیح شخصیت کے مالک ہیں، انداز بیان بھی اچھا ہے، ذہانت اور فطانت بھی آپ کی ظاہر ہے۔ آپ تو دولت اسلامیہ کے سابقہ امراء کی دونوں صفات کے جامع ہیں کیونکہ آپ میں شیخ ابو عمر بغدادی رحمہ اللہ کی سنجیدگی، قوت فکر اور چھٹی حس کے ساتھ انتہائی اعلیٰ سیکیورٹی کے احساس بھی موجود ہے جبکہ شیخ ابو حمزۃ ایوب المصری رحمہ اللہ کی ذہانت اور سخت پختگی میں سے بڑا حصہ آپ کے نصیب میں آیا ہے۔

آپ کی دفاعی اور عسکری مہارتوں اور صلاحیتیں اس موجودہ سرزمین پر گزشتہ آٹھ سالوں میں بڑھ گئی ہے جبکہ آپ کی بہترین حفاظتی اور عسکری مہارت اس وقت بالکل کھل کر سامنے آگئی جب اس مہارت کا عملی تجربہ موجودہ سرزمین پر پورا ہوا، اور ان پچھلے آٹھ سالوں کے دوران آپ نے لڑائیاں اور گوریلا حملے کر کے عملی اور فعلی مشق میں قربانیاں دیں اور آنے والی تنگیوں اور سختیوں کو برداشت کرتے ہوئے پلٹ کر جھپٹتے ہوئے آگے کامیابی کی طرف بڑھیں۔

آپ نے لوگوں کو بھی قتال پر ابھارا اور خود بھی لڑائیوں اور معرکوں میں بڑھ چڑھ کر پیش قدمی کرتے ہوئے حصہ لیا، اس دوران آپ قید بھی ہو گئے پھر رہا ہوئے۔

آپ کئی معرکوں میں شامل ہوئے اور آپ نے کئی جماعتوں کی بنیاد رکھی اور ان کو پروان چڑھانے اور مضبوط کرنے میں حصہ ڈالا۔ پھر آپ نے اپنی جماعت کے ساتھ مجلس شوریٰ المجاہدین(مجاہدین شوری کونسل) میں شمولیت اختیار کی اور اس کے بعد دولۃ العراق الاسلامیۃ(مملکت اسلامیہ عراق) عراق میں ضم ہو گئے اور مجلس شوریٰ میں بطور رکن کام کیا، حتیٰ کہ دولۃ الاسلامیۃ کے رسمی اعلان کے ساتھ ۱۶ مئیٰ ۲۰۱۰ء کو دولۃ الاسلامیہ فی العراق (اسلامی ریاست عراق) کے امیر المومنین منتخب ہوئے۔ آپ حالیہ امارات (شام و عراق کی امارت اسلامیہ) کی قیادت تک آپ کئی مراحل سے گزرنے کے بعد پہنچے ہیں اور یہ مرتبہ حاصل کیا ہے۔

ابتداء میں آپ نے اپنے کئی رفقائے کار کے ساتھ جہاد کا منظم کام "جماعت جیش اہل سنت والجماعۃ" کو تشکیل دیکر کیا اور اسے بالخصوص دیالی، سامراء اور بغداد میں فعال بنایا۔ پھر آپ وہاں اس جماعت کی شرعی کمیٹی کے مسئول بنے اور جماعت کے شرعی شعبہ کے امیر چنے گئے۔ بعد میں یہ جماعت یعنی جیش اہل السنہ والجماعۃ نے مجلس شوریٰ المجاہدین کی بیعت کر لی اور شوری کونسل کی تاسیس کے تقریباً ایک ہفتے بعد اس میں مدغم ہو گئے۔

یہاں سے ڈاکٹر ابو دعاء ابو بکر الحسینی حفظہ اللہ "مجلس شوری المجاہدین" اتحاد کی شرعی کمیٹیوں سے منسلک ہو گئے اور مجلس شوریٰ کے رکن بن گئے یہاں تک کہ دولۃ الاسلامیۃ العراق کا اعلان ہو گیا۔ پھر آپ کو ولایتوں (صوبوں) کی شرعی کمیٹیوں کے بطور سرپرست اور نگرانی اعلی کی ذمہ داری اٹھائی اور دولت عراق اسلامیہ کی اعلی کونسل کے کے رکن بھی رہے۔

اس کے علاوہ آپ نے یہ کام بھی سرانجام دیا کہ سامراء کے علاقے کے کئی خاندانوں اور قبائل کو امیر المومنین ابو عمر البغدادی الہاشمی القرشی الحسینی البغدادی رحمہ اللہ کے ساتھ بیعت کرا کے ان کو دولت

اسلامیہ میں مدغم کر دیا۔ اسی طرح دیالی میں اپنے قبیلے، خاندان والوں اور ان کے نوجوانوں کو دولت اسلامیہ کی بیعت کرانے میں بڑا حصہ ڈالا۔

تو اس دوران کئی سالوں کے گزرنے کے ساتھ یہ لازمی تھا کہ ابو عمر البغدادی الحسینی القریشی (حامد داؤد) ان کے پاس ہوتے اور اپنے جانشین کے طور پر انہیں تیار کرتے۔ ایسا کرنے میں کوئی شک کی گنجائش بھی نہیں ہے کیونکہ امیر المومنین ابو عمر البغدادی رحمہ اللہ انتہائی اعلی سیکورٹی چھٹی حس کے مالک تھے اور آپ پہلے سے ہر قسم کے حالات کے لیے تیاری کرتے تھے اور ہر قسم کے احتمال کو مد نظر رکھتے تھے۔ اسی وجہ سے آپ نے اپنے بعد ڈاکٹر ابو دعاء ابو بکر البغدادی کو اپنا نائب بنانے کی وصیت کی۔

آپ نے امارت سنبھالنے کے بعد خطے کے حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے صرف دفاعی جہاد پر اپنی توجہ مرکوز نہیں کی بلکہ اقدامی اور تمکین کے جہاد کا آغاز خلافت اسلامیہ کے سقوط کے بعد پہلی مرتبہ اس انداز میں کیا کہ ساری دنیا حیران ہو کر رہ گئی جبکہ عالم کفر اپنی ہر چال چلنے کے باوجود دانت پیستا رہ گیا۔

آپ نے دورِ حاضر میں جہاد تمکین کا آغاز کفر کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کیا اور کسی قسم کی سمجھوتہ بازی و مصالحت کو مد نظر رکھنے کی بجائے زمین کا کنٹرول حاصل کر کے وہاں امارت اسلامیہ کا قیام کرنے پر توجہ دی۔

آپ نے گوریلا جنگ لڑتے ہوئے علاقوں کو صرف دشمن افواج سے خالی نہیں کیا بلکہ علاقہ میں موجود تمام مرتدین کی قوت واثر و نفوذ کو ختم کر کے وہاں اسلام کیخلاف اٹھ کھڑے ہونے والوں کو دعوت، ترغیب وترہیب کے ذریعے سے لگام دی جبکہ لڑائی کے دوران قابو میں آنے والے مرتدین کو ایسا نشانہ عبرت بنایا کہ دوبارہ کوئی بھی دشمن مرتد فوج کی مدد کرنے کا سوچنے سے بھی کانپ اٹھتا ہے۔

آپ نے جمہوریت اور شیعیت جیسے باطل نظاموں کی جڑوں کو اسلامی معاشرے سے تلوار کے زور پر اکھاڑ پھینکا اور مسلم عوام کو دعوت و تبلیغ کے ذریعے سے ان باطل نظاموں اور ادیان کی حقیقت سے روشناس کرا کے بچایا۔

آپ نے جہاد تمکین اس انداز میں کیا کہ جو علاقہ بھی فتح ہو جاتا تو اس علاقے میں ایسا بندوبست کیا کہ وہاں دوبارہ کفر کا ساتھ دینے اور مرتد فوج کی کسی بھی قسم کی مدد کرنے والوں پر نظر رکھی جاسکے۔ پھر جو کوئی ایسا کرتا ہوا پایا جائے تو اس کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرنے کی بجائے اسلام کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق اسے موت کے گھاٹ اتار دیا جاتا ہے۔

آپ کی اس کامیاب حکمت عملی کا نتیجہ یہ نکلا کہ آج عراق کے سنی مثلث صوبوں اور شہروں پر دولت اسلامیہ ریاست کا ہی حکم اور کنٹرول ہے جبکہ مالکی جمہوری شیعی حکومت آپ کیخلاف ہر سازش کرنے کے باوجود ناکامی کو چاٹ رہی ہے۔

اسی طرح شام میں آپ نے پہلے اپنے آدھے مال اور آدھے مجاہدین کے ذریعے شامی جہاد کو پروان چڑھایا اور جبھۃ النصرۃ کی بنیاد رکھی۔ پھر جب جہاد عروج پر پہنچ گیا اور دفاعی جہاد کے بعد جہاد تمکین کے مرحلے کا آغاز ہوا تو آپ نے جبھۃ النصرۃ کو دولت اسلامیہ میں مدغم کرنے کا اعلان کیا۔ پھر جہادی ثمرات کو چوری ہونے سے بچانے اور عالمی سیکولر صہیونی صلیبی نظام اور اس کے غلام عرب وعجم مرتد حکمرانوں کو اس سے فائدہ اٹھانے سے روکنے کے لیے آپ نے دولت اسلامیہ کے مجاہدین کو وطن پرستوں اور جمہوریت پرستوں یا ایجنسیوں کے ساتھ معاملات کرنے والوں سے دور رہ کر جہاد کرنے کی حکمت عملی اپنائی جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ دولت اسلامیہ نے بشار اسد نصیری حکومت کا مقابلہ ایک فوج کی طرح کیا اور معرکوں میں کسی قسم کی اندرونی غداری اور خیانت کا سامنا کیے بغیر شہر در شہر فتح کیے، یہاں تک کہ اللہ تعالی نے دشمن کے بعد انہیں شام کے سب سے زیادہ رقبے کا مالک بنادیا۔

**آپ کو وہ پہلے مسلم حکمران ہونے کا شرف حاصل ہوا،** جس نے شام وعراق کو آپس میں ملا کر یہود ونصاری اور مرتدین کی بنائی ہوئی سایکس بیکو کی سرحدوں کو منہدم کیا۔

سقوط خلافت اسلامیہ کے بعد آپ کو وہ پہلے عربی مسلم حکمران ہونے کا شرف حاصل ہوا، جس نے بغیر کسی تدریج کے اسلامی شریعت کا مکمل نفاذ کیا۔

آپ کو وہ پہلے عربی مسلم حکمران ہونے کا شرف حاصل ہوا، جس نے جمہوریت اور موجودہ دور کی پارلیمنٹوں کے ساتھ کفر کرکے ان کا انکار کیا۔

آپ کو وہ پہلے مسلم حکمران ہونے کا شرف حاصل ہوا، جس نے اپنی رعایا میں سے نہ ہونے کے باوجود دوسرے ملک میں رہنے والے مسلمانوں کی مدد کیں اور انہیں اسلحہ و مجاہدین فراہم کیے۔

آپ کو وہ پہلے مسلم حکمران ہونے کا شرف حاصل ہوا، جس کی بیعت یورپ، امریکہ، افریقہ اور آسٹریلیا میں رہنے والے مسلمانوں نے کیں۔

آپ کو وہ پہلے مسلم حکمران ہونے کا شرف حاصل ہوا، جس کی بیعت 52 ملکوں سے مسلمانوں نے کیں۔

آپ کو وہ پہلے مسلم حکمران ہونے کا شرف حاصل ہوا، جس نے فتوحات کا سلسلہ جاری رکھنے اور دار الاسلام کو توسیع دینے کا اعلان کیا۔

آپ کو وہ پہلے مسلم حکمران ہونے کا شرف حاصل ہوا، جس نے شام کے عیسائیوں پر جزیہ عائد کیا۔

آپ کو وہ پہلے مسلم حکمران ہونے کا شرف حاصل ہوا، جس نے اقوام متحدہ اور عرب لیگ کی غلامی قبول کرنے سے انکار کرتے ہوئے ان کی تکفیر کرکے ان کے سامنے سجدہ ریز ہونے سے انکار کیا۔

آپ کو وہ پہلے مسلم حکمران ہونے کا شرف حاصل ہوا، جس نے ایک سال میں تین بڑی جیلوں کو فتح کرکے ہزاروں مسلمان شہریوں اور خواتین کو رہا کرایا۔

اس وقت عالم کفر آپ کو دنیا میں سب سے خطرناک شخص قرار دیتا ہے اور آپ کے سر کی قیمت لگاتے ہوئے سب سے زیادہ مطلوب شخص قرار دیا ہے کیونکہ آپ اس وقت تنہا وہ قائد ہے، جس میں دنیا بھر کے مسلمانوں کے خلیفہ بننے اور شرعی امارت کو سنبھالنے کی تمام شرائط موجود ہیں۔

**امریکی ٹائم کا امیر المومنین شیخ ابو بکر البغدادی پر ٹائٹل چھاپنے کی تصویر:**
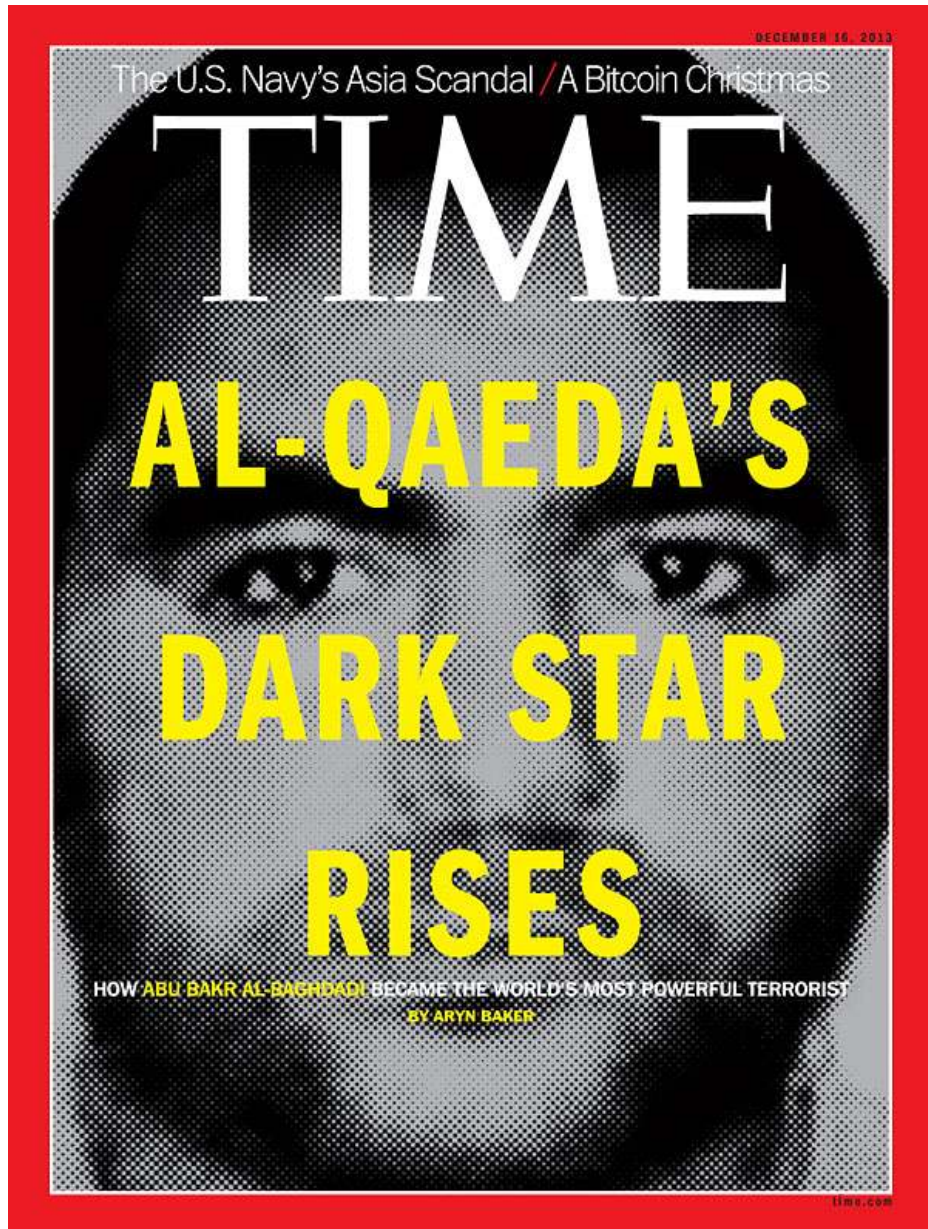
**برطانوی اخبار independent نے امیر المومنین شیخ ابو بکر البغدادی حفظہ اللہ کو مشرق وسطی کا سب سے کامیاب لیڈر قرار دیا:**

http://www.independent.co.uk/voices/comment/middle-east-leader-of-the-year-youd-be-surprised-9020089.html

یہ دولت اسلامیہ عراق وشام کے امیر المومنین شیخ ابو بکر الہاشمی القرشی الحسینی البغدادی کی مختصر سیرت زندگی ہے، جسے جہادی فورمز پر نشر ہونے ولے مواد کی روشنی میں مرتب کیا گیا ہے۔

## اخوانکم فی الاسلام

https://bab-ul-islam.net/forumdisplay.php?f=101

www.ansaarullah.tk

# باب الاسلام فورم کے روابط

http://bab-ul-islam.net

https://bab-ul-islam.net

http://203.211.136.155/~babislam

**اہم نوٹ:**

باب الاسلام فورم کو https:// کے ساتھ استعمال کریں